فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

چوتھا فقہی سیمینار
سنہ ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

موضوع: ۳

اختلاف زمان ومکان کی صورت میں وکیل وموکل کے یہاں قربانی کے اوقات واسباب

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشینِ مفتیٔ اعظم ہند، جگر گوشۂ مفسرِ اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنا

سائنس کی ترقی کا ایک حیرت انگیز نمونہ "ٹیسٹ ٹیوب" کے ذریعہ بچہ پیدا کرنے کا مسئلہ بھی ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی ٹیوب ہے، جس میں عورت کے رحم سے بیضۂ تولید کو نکال کر رکھا جاتا ہے۔ پھر مرد کی منی نکال کر اس بیضہ میں ڈالی جاتی ہے۔ اس طرح دونوں کے ملاپ سے بیضہ میں سلیس (Cells) کی افزائش ہوتی رہتی ہے، جب یہی سیل رفتہ رفتہ بڑھتے بڑھتے مخصوص مطلوبہ قوت کے حامل ہو جاتے ہیں تو ان دونوں مادوں (مادۂ تولید و بیضۂ تولید) کو کسی عورت کے رحم میں ڈال دیا جاتا ہے، عورت کے رحم میں نوماہ نشوونما پانے کے بعد بچہ کی ولادت ہوتی ہے۔

بیضۂ تولید نکالنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ جن ایام میں عورت کے رحم کی نلی میں قدرۃً بیضۂ تولید تیار ہوتا ہے انہیں ایام میں عورت کے ناف کے نیچے تھوڑا سا شگاف کر کے ایک مخصوص آلہ (دوربین) کے ذریعہ بیضہ کا پتہ لگایا جاتا ہے، پھر نالی میں موجود بیضہ کو باہر نکال لیا جاتا ہے۔ مرد کا مادۂ تولید ہاتھ کے ذریعہ نکالا جاتا ہے۔ پھر دونوں کو ایک مخصوص قسم کی ٹیوب (Tube) میں جمع کیا جاتا ہے۔ جب دونوں کے باہمی ملاپ سے اس بات کا اطمینان ہو جاتا ہے کہ اب اس سے استقرار ہو جائے گا، تو اسے مخصوص ٹیوب کے ذریعہ عورت کی شرمگاہ کے راستے رحم میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ "ٹیسٹ ٹیوب" کے استعمال کی حاجت اس وقت پیش آتی ہے، جب قدرتی طور پر یا مرض وغیرہ کی وجہ سے رحم کی نالیوں کے راستے عورت کے رحم میں بیضۂ تولید پہنچ نہیں پاتا۔ ایسی صورت میں عورت و مرد کی فطری مباشرت سے بچہ پیدا ہونے کا امکان نہیں رہ جاتا، اس لئے "ٹیسٹ ٹیوب" کے ذریعہ دونوں مادوں کو مخصوص طریقے سے رحم میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جانوروں کے بچہ پیدا کرنے میں بھی یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

آج کے اس ترقی یافتہ دور میں ہزاروں انسان اس سے پیدا ہو چکے ہیں اور مختلف ممالک میں یہ عمل جاری ہے۔

ان حالات میں ہم پر شرعی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس طریقہ و عمل کے جواز و عدم جواز کا حکم واضح کر کے صحیح اسلامی نقطۂ نظر سے لوگوں کو روشناس کرائیں۔ اس مسئلے کے حل کے لئے چند سوالات آپ کی خدمت میں پیش ہیں:

(۱) کیا ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنا شرعاً جائز ہے؟

(۲) اگر جواب نفی میں ہو تو کیا اولاد حاصل کرنے کی ضرورت کے پیش نظر یہ طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے؟

(۳) اگر کسی عورت نے اپنے رحم میں غیر شوہر کی منی داخل کر لی، تو کیا وہ زانیہ کہلائے گی؟ اگر اس سے اولاد پیدا ہوئی تو وہ ثابت النسب ہوگی یا نہیں؟

(۴) حلال یا حرام جانور کے رحم میں کسی حلال یا حرام جانور کا مادۂ تولید بذریعہ ٹیسٹ ٹیوب داخل کر کے بچہ پیدا کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

امید کہ ان سوالات کے تشفی بخش جواب سے شادکام فرمائیں گے۔ والسّلام

(مفتی) آل مصطفی مصباحی
رکن شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف
خادم جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی

www.muftiakhtarrazakhan.com

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنا

فیصلہ و تجویز: ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا کرنا

(۱) حصول اولاد کے لئے ٹیسٹ ٹیوب کے استعمال کے جواز و عدم جواز پر بھرپور بحث و تمحیص کے بعد یہ طے ہوا کہ ٹیسٹ ٹیوب کے استعمال کی ایک صورت کے سوا تمام صورتیں باتفاق رائے ناجائز ہیں۔ جس ایک صورت کے جواز میں اجلاس میں اختلاف کیا گیا وہ صورت یہ ہے کہ مرد کا نطفہ عزل کے ذریعہ ٹیوب میں محفوظ کیا جائے اور اسے رحم زوجہ میں براہ فرج یا بواسطۂ انجکشن خود زوجہ کا شوہر داخل کرے اس کے عدم جواز پر بھی کثرت رائے ہے صرف مولانا معراج القادری و مولانا آل مصطفی و مولانا رحمت اللہ و مولانا اختر حسین علیمی و مولانا احتشام الدین صاحبان جواز کے قائل ہیں، لیکن یہ صورت بہت ہی نادر ہے اور اس کی وجہ سے ناجائز صورتوں کا فتح باب مظنون بہ ظن غالب ہے نیز ٹیسٹ ٹیوب کا عمل غیر ماہر کے ذریعہ سے ہونے میں ہلاک زوجہ کا احتمال قوی ہے اس لئے باقی تمام مندوبین نے اس صورت کو بھی ناجائز قرار دیا اور جو حضرات جواز کے قائل تھے انہوں نے بھی بوقت تحریر فیصلہ اس صورت کو ممنوع قرار دیا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲) بالفرض اگر ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچہ پیدا ہوا تو وہ شوہر سے ثابت النسب ہے۔ فان النسب أمر مهتم به حتی لا ینتفی بنفی الزوج إلا بعد اللعان بینهما۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳) اگر کسی عورت نے غیر شوہر کی منی رحم میں داخل کرلی تو وہ زانیہ نہ کہلائے گی۔ فان الزنا موقوف علی ادخال الحشفة فی الفرج وهو ههنا معدوم، پیدا شدہ بچہ ثابت النسب ہوگا اور بے لعان زوجین نسب منفی نہ ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❋ ❋ ❋